
427

آیات نمبر 42 تا 52 میں بیان کہ اللہ ہی موت کے وقت جان قبض کرتا ہے۔ قیامت کے روز کسی جھوٹے معبود کی سفارش کام نہیں آئے گی۔ اس روز کافر اگر دنیا کی ہر چیز دے کر جہنم سے نجات پانا چاہیں تو نہ پا سکیں گے۔ رزق و فضل سب اللہ ہی کا عطا کردہ ہوتا ہے۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَ الَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ اللہ ہی ہے جو موت کے وقت جان قبض کرلیتا ہے اور جس کے مرنے کا وقت ابھی نہیں آیا اس کی جان نیند میں قبض کرلیتا ہے فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَ يُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ پھر جن کی موت کا فیصلہ ہو چکا ہو ان کی جان کو تو روک لیتا ہے اور دوسری جانوں کو ایک مقررہ وقت تک کے لئے واپس بھیج دیتا ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ کیا ان لوگوں نے اللہ کے سوا کسی دوسرے کو بھی اپنا سفارشی سمجھ رکھا ہے؟ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ ان سے دریافت کیجئے کہ اگر یہ تمہارے سفارشی نہ کچھ اختیار رکھتے ہوں اور نہ کچھ عقل و شعور، تو کیا پھر بھی تم انہیں اپنا سفارشی سمجھو گے؟ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ سفارش تو تمام تر اللہ ہی کے اختیار میں ہے کیونکہ تمام آسمانوں اور زمین کا مالک وہی ہے اور بالآخر تمہیں واپس بھی اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے وَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَ اِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جن لوگوں کو آخرت پر کامل یقین نہیں ہے، ان کے دل متنفر ہو جاتے ہیں اور جیسے ہی اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو یکایک ان کے دل خوشی سے لبریز ہو جاتے ہیں قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ آپ کہہ دیجئے کہ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے! یقیناً تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے وَ لَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اگر ان ظالموں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اور بھی ہو تو یہ لوگ قیامت کے دن بدترین عذاب سے بچنے کے لئے یہ سب کچھ فدیہ میں دینے کے لئے تیار ہو جائیں گے وَ بَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ اور اس دن اللہ کی طرف سے ان کے سامنے وہ کچھ آئے گا جس کا وہ وہم و گمان بھی نہیں رکھتے تھے وَ بَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ جو اعمال وہ کرتے رہے تھے، ان کے برے نتائج ان کے سامنے آجائیں گے اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہی عذاب انہیں گھیر لے گا فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ



نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے، پھر جب ہم اپنی طرف سے اسے کوئی نعمت عطا کر دیتے ہیں تو وہ کہنے لگتا ہے کہ یہ نعمت تو مجھے میرے علم و قابلیت اور تدبیر کی وجہ سے ملی ہے بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٩﴾ حالانکہ یہ تو ایک آزمائش ہے، مگر اکثر لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ یہی بات وہ لوگ بھی کہتے تھے جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں، مگر جو کچھ وہ کرتے رہے ان کے کسی کام نہ آیا فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ پھر اُن کی تمام بداعمالیوں کا وبال اُن ہی پر آپڑا وَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَ مَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥١﴾ اور ان لوگوں میں سے بھی جو لوگ ظلم کر رہے ہیں ان کی بداعمالیوں کا وبال بھی عنقریب ان ہی پر پڑنے والا ہے، اور یہ لوگ کسی طرح بھی اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ناپا تلا رزق دیتا ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں رکوع [۵]

